مال اور وسیع کاروبار کے لئے دعا مانگنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا مال و دولت اور وسیع کاروبار کے لیے دعا مانگنا گناہ ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مال و دولت اور وسیع کاروبار کے لیے دعا مانگنا گناہ نہیں بلکہ جائز ہے۔ البتہ اللہ پاک سے عافیت کا سوال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کئی بار انسان مال و دولت اور وسیع کاروبار ہونے کے بعد بہت سی آزمائشوں اور فتنوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک سے عافیت والا مال و دولت اور عافیت والے وسیع کاروبار کی دعا کرنی چاہیئے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2199

تاریخ اجراء: 23 شعبان المعظم 1446ھ/22 فروری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net